السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کو دو مہینے کسی بھی چیز کا شعور نہ رہا، جس کی وجہ سے اس نے نماز پڑھی اور نہ رمضان کے روزے رکھے، تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شعور گم ہونے کی وجہ سے اس پر کچھ بھی واجب نہیں لیکن اللہ کرے کہ اگر اسے افاقہ ہوجائے تو رمضان کی قضا اس پر لازم ہوگی اور اگر وہ قضائے الٰہی سے فوت ہوجائے تو اس کے ذمہ کچھ نہ ہوگا اور اگر وہ دائمی طور پر معذور لوگوں میں سے ہو جیسے بہت بوڑھا تو اس پر فرض یہ ہے کہ اس کا ولی اس کی طرف سے ہر روز ایک مسکین کو کھانا کھلا دے۔ نماز کی قضا کے بارے میں علماء کے دو قول ہیں:

۱۔ جمہور کا قول ہے کہ اس کے ذمہ قضا نہیں ہے کیونکہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما پر ایک دن رات بھر بے ہوشی طاری رہی تو انہوں نے اس دوران فوت ہوجانے والی نمازوں کی قضا نہیں کی تھی۔[1]

۲۔ دوسرے قول کے مطابق اس پر قضا لازم ہے، یہ متاخرین حنابلہ کا مذہب ہے ''الانصاف'' میں لکھا ہے کہ یہ تفردات مذہب میں سے ہے اور اس کی دلیل حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما کے بارے میں مروی یہ قول ہے کہ ان پر ایک دن اور ایک رات بے ہوشی طاری رہی تو انہوں نے اس عرصہ میں فوت ہوجانے والی نمازوں کی قضا کی تھی۔[2]

---

[1] ''المصنف'' لعبدالرزاق: ۲/۴۷۹۔!

[2] ''المصنف'' لعبدالرزاق: ۲/۴۷۹۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 235

محدث فتویٰ